

M.A.LIBRARY, A.M.U.



U35875

CHECKED-2009

ویساچ

۹۲۰

۲۸۲

۳۵۸۷۵

زمانہ بھر کی تصویروں کا الہم

نمائش گاؤں مشورات عالم

پرنس کی مشہور ایگری میشن اور شکاگو کی عالمگیر نمائش گاہ کو اگر
اپنے خود جا کر اپنی آنکھوں سے دیکھا نہیں۔ تو ان کے حالات تو
شہر بالضرور اخبارات میں ملاحظہ کئے ہونگے۔ بیشک عجائب و
غریب اشیاء اور ملک ملک کی مختلف چیزیں ان پر دو ناگورہ بالا
تصویروں پر یکجا جمع ہو گئی تھیں۔ لیکن پھر بھی کسی جگہ ایسا نظامہ
نہ تھا کسی کو یہی نصیب نہیں ہو سکا۔ کہ صرف ایک ہی مجلس یا
سلسلے میں دنیا بھر کی عورتوں کے حسن و جمال کی دید بازی کا تکلف
کرایا جاسکتا۔

آئینہ سکندریہ اور جام جمشید کے حالات بھی قدیم کتابوں میں
ت سے لکھے ہوئے ہیں۔ کہ ان کے ذریعہ سے دنیا کے مختلف
امات کے وقوعات ناظرین کو نظر آسکتے تھے۔ لیکن ان حکایات و
ایات میں بھی بہت کچھ فسانہ جات ہی کا دخل ہے۔ اس سے
ادہ اور کوئی بات مطلب کی پائی نہیں گئی۔ اور پھر سو بات کی
بات یہ ہے۔ کہ ”شمسہ کے بودمانہ ذبیہ“ پس ہم آپ کو
ایسا ترجیح دکھانا چاہتے ہیں۔ کہ جس سے آپ نہ صرف عمومی
عورتوں کا ہی ملاحظہ و معائنہ فرما سکیں۔ بلکہ دنیا بھر
میں تھرتھارے کا نظارہ گھر بیٹھے بیٹھے کچھ خود دیکھ لیں۔ اور اس
وقت ہے۔ کہ ان کے حالات عادات۔ اطوار اخلاق۔ رسوم۔ طریق

دو دو باش بناوٹ سجاوٹ۔ ناز و انداز۔ پوشاک۔ پھین۔ بال سوارنے
لے مختلف دستور۔ اور دیگر تمام رنگ ڈھنگ بھی اول سے آخر
سب معلوم و دریافت کر لیوں۔

یہ واضح رہے۔ کہ عورتیں خواہ کسی بے پردہ قوم کی ہوں۔ اور خواہ کسی
پرہیز دار قوم کی۔ بلحاظ عورت ہونے کے تو سب کی سب برابر ہیں۔ اور
من کر مردوں کی محسوس میں تو وہ سب کی سب مینا کا نہ و بے حجابانہ
نہ ہرگز کبھی بے تکلف طور پر یہی جمع نہیں ہو سکتیں۔ مگر اتنے تنگن کو آری کیا
بہ کتاب بطور ایک ایسے مرقع کے تیار کی گئی ہے۔ جو کہ گویا ایک نمایاں گاہ
سوارانہ عالم ہے۔ امید ہے کہ ناظرین اس کے ملاحظہ سے قدرت خدا
بارنگار رنگ صنعتوں کو دیکھ کر حیرت انداز حیرت است کا مضمون
بانیہ فرمائیں گے۔ الحق خداوند نے اس کی قدرت و صنعت کے جلو
ناگوں اور برقموں نظر آتے ہیں۔ اور صرف ایک ہی مخلوق انسانی
ایک جنس یا نوع عورات کی شکل و شاپہت اور حسن و صورت میں
ایکا ہیں تفاوت اور کیا کیا نمایاں و تریلیاں پر انہیں مشاہدہ کی جاتی
ہے۔ بعض جگہ ایک خاص قسم کا رنگ و روپ بصورت حسن جلوہ گر
ہوتا ہے۔ اور بعض جگہ وہی شکل و صورت بالکل بھدی بلکہ چڑیل نما
ہو جاتی ہے۔ یہ بھی ایک عجیب انقلاب و ارتقا ہے۔ فی الجملہ
یہ بھی سمجھ میں نہیں آتا۔ اور نہ ہی کارخانہ قدرت کا کوئی عیب و کجی
اس سے نکل سکتا ہے۔ کہ دنیا میں کیا کیا ہو رہا ہے۔ اور کیوں ہو
رہا ہے۔ بہر حال

بہر شویم نظر آفت۔ عجایب رنگا بینیم
بہر جائے بہر نشے چو شوخ و شنگا بینیم

یہ اقم الاکثم
مولف کتاب ہذا

دنیا بھر کی عورت کے حالات و تصویر

ایشیہ سکندر جام جم سنت سنگر تارو بود بینی عورت جملہ عالم

ہنگو قوم کی عورت

اس جاہل قوم کی عورت کا رنگ سُرخ مائل گندمی ہوتا ہے۔ گدہ بال سیاہ



بھوسے بینی تختہ انچ ہوتے ہیں۔ وہ تہ بند
ماند کر میں ایک کپڑا لپیٹ لیتی ہیں۔
پہن صرف پتوں کے پچھے ایک ریشی ہیں
رو کر باندھ لیتی ہیں۔ اور سر منڈاتی ہیں۔
ہم کے باقی حصوں میں مثلاً گردن
ہاتھ۔ بازو اور دیگر اعضا ہیں
پیش کی جگہ ریشیوں اور مونگے کی ریشیوں
لپٹتے ہیں۔ ریشی میں ریشی کے
پورے اس کے چکر ہونے کو چھید کر
اس میں لکڑی کا ایک ٹکڑا دیو
کے طور پر ڈال دیا جاتا ہے۔ اور
رفتہ رفتہ اوپر کا ہونٹ بھی چھید
کر وہی لکڑی اس میں سے نکال
دیا جاتا ہے۔ جسم کے بالائی حصہ
پر مختلف قسم کا گونہ کثرت سے گودا

نیام قوم کی عورت

لک بنگو واقع افریقہ کے جنوب میں یہ قوم رہتی ہے۔ سن کے سونچل اور چھ

بال گھنے اور بڑے جسے مختلف طریقوں میں گوندھا جاتا ہے۔ رنگ پیٹے چورے
 کرتے تھنے سے برابر کشادہ۔ رخصت سے آجھڑت ہوئے
 دانت رہتے ہوئے ڈاکدار رنگ گندی۔ اور پھر
 گول رنگداتا ہوتا ہے۔ وہ کپڑے کی جگہ کھال کا
 ایک تھنہ باندھتی ہیں۔ وہ ہر جانور کا گوشت
 کھاتی ہیں۔ وہ مردم خور ہیں اور اپنے دشمنوں
 کو مار کر کھا جاتی ہیں۔ وہ جادو اور شتر کی
 قائل ہیں۔ اور رخ کو بانی ہیں ڈبو کر شگون یعنی
 ہیں۔ اگر وہ زندہ رہ جائے تو فال نیک سمجھی جاتی
 ہے۔ ورنہ بد۔ یہ وہاں کو وہ اپنے جسم کو سرخ رنگ کرنا چاہتی ہیں۔ مرد و عورت
 کباب پنا کر اور اسے سرخ رنگ سے رنگ کر دین کرتی ہیں۔



مغربی افریقہ کی حبشی عورت

حبشی عورت کا رنگ سیاہ۔ بال گھنے۔ مردوں کی ڈاڑھی نہ ہوتی۔ سر سیاہ اور بگڑا
 ہوتا ہے۔ ہوتے تھک چھوٹی اور اب موٹے ہوتے ہیں۔ مرد و عورت



سے نیچے جھکدار
 کھڑکیا یا سرخ
 کپڑا پہنتے ہیں
 کھڑکیا یا عورت
 سینہ کاٹا کرتی
 ہے۔ سر سیاہ
 کپڑے پہنتی ہے

کھاتی۔ کھانے کے لیے ہاتھ دھو کر پانی پیتے ہیں۔ ہاتھوں کو پیچھل کر یا تکیہ کی
 شکل میں رکھتے ہیں۔ اگر دوسرے کا کچھ فائدہ پہنچا دے تو اسے کسی جگہ رکھتے ہیں۔

دنیا بھر کی عورتوں کے حالات کی تصویر

آئینہ سکندر جہان جم ست ہنگر تارو برو بہیتی عورت جملہ عالم

ہنگو قوم کی عورت

اس جہاں قوم کی عورت کا رنگ سرخی مائل گندمی ہوتا ہے۔ نگہ بال سیاہ



نیام قوم کی عورت

ملک بنو واقعہ فریقہ کے جنوب میں یہ قوم رہتی ہے۔ ملکی کے سرگرمیوں میں

بال گھنے اور بڑے جسے مختلف طریقوں میں گوندھا جاتا ہے۔ ناک چٹے چوڑے



گھٹنے کے برابر کشادہ۔ رخسار سے اکھڑے ہوئے

دانت دیکھتے ہوئے نوکدار۔ رنگ گندری۔ اور ہر

گول سرگردا ہوا ہوتا ہے۔ وہ کپڑے کی جگہ کھال کا

ایک قسم نہ باندھتی ہیں۔ وہ ہر جانور کا گوشت

کھاتی ہیں۔ وہ مردم خور ہیں اور اپنے دشمنوں

کو مار کر کھا جاتی ہیں۔ وہ جادو اور سحر کی

فائل ہیں۔ اور سرخ کو پانی میں ڈبو کر شگون دیتی

ہیں۔ اگر وہ زندہ رہ جائے تو فال نیک سمجھی جاتی

ہے۔ ورنہ بد۔ یہ بادل کو وہ اپنے جسم کو سرخ رنگ کرنا چاہتی ہیں۔ مرد عورت کا

کلب بنا کر اور اسے سرخ رنگ سے رنگ کر دین کرتی ہیں۔

مغربی افریقہ کی حبشی عورت

ہمیشہ عورت خانیک سیاہ۔ بال گھنے۔ سروں کی ڈاڈھی نادر۔ سرغیر اور رنگ

خسار سے اکھڑے ہوئے۔ ناک چھوٹی اور لمبے ہوئے ہوتے ہیں۔ مرد عورت کو



سے نیچے پکدار

گیا یا سرخ

مڑا پٹہ ہیں

مرد عورت کو

سینہ کھلا دیتی

سینہ کھلا دیتی

کپڑے پہنتی ہیں

مرد عورت کو

اکٹائی۔ تاکہ وہ عورت کو اپنی کٹائی میں لپیٹ لیں اور بالوں کو سیاہ گول یا کسیر کی

شکل دے سکیں۔ اور اس پر بڑا بکا تھوڑا قوت ہو جائے۔ تاکہ کسی جھڑک سے

مظلوم اور افسوس کا دوست جان کر جنگ میں بھینک دیا جاتا ہے۔ اس شہر پر پتے کے
خود ہونے پر ایک افس کے جسم پر چاقو سے ایک نشان بنادیا جاتا ہے۔ تاکہ دوسرا
بچہ نہ ملے۔ یہاں پہچان کے کہیں بدلہ بچہ تو واپس نہیں آگیا۔ بچوں کی ہر صبح سب
شیاطین کا افس کے سامنے سے کھانے کی چیزوں کو اڑانے کا قرا لیا جاتا ہے۔

دھومی قوم کی جنگی عورت

دھومی قوم ایک جنگی قوم ہے۔ اُس میں عورتیں فوجی سپاہی کا بھی کام دیتی

ہیں۔ اُن کو امیزن کہتے ہیں۔
شاہ دھومی کے اُن کی بہن
پیشین ہیں۔ یہ عورتیں بڑی جنگجو
اور سخت جان ہوتی ہیں۔ اور ہر بھر
کنواری رہتی ہیں۔ اگر اُن میں
سے کوئی اپنی عصمت کو خراب
کمرے تو اسے دوسری عورتیں
قتل کر دیتی ہیں۔ اُن کی اکثر
بیں عورتیں ہی ہوتی ہیں۔



پیشین قوم کی عورت

پیشین جنوبی افریقہ کے سب سے قدیم قوم ہے۔
اُن کا قد بہت بلند ہے۔ وہ بڑی ناک جو چھپنی لگانے
سے سیاہ مہلوم ہوتا ہے۔ انکھیں اندر کو گھسی پڑتی
ناک چھوٹی۔ اور لب کوٹے ہوتے ہیں۔ عورتیں مرد
جسم پر لٹا ناخن۔ اور پتل سے زیور پہنتی ہیں۔ وہ سارے
جسم کو رنگ سے پوتی ہیں۔ اور کمال کی ایک چادر جسم
پر لپیٹے ہوتی ہیں۔ وہ غار یا چھوٹی سی یا گڑھے میں سوتی ہیں۔



ہیں اور ہر قسم کے جھانٹ اور نباتات کھاتی ہیں۔ یہ لوگ خانہ بدوش رہتے ہیں۔
اور نباتات قلیل نظر ہوتے ہیں۔

طوطی قوم کی عورت

یہ قوم کشمیر قوم کی مانند مگر قد میں اس سے لمبی ہوتی ہے۔ ان کا رنگ خدا
صاف و بال بہت گھنے مگر سارے مچھیرے ہوتے
تھکے چڑے کے رب ہوئے اور ٹھوڑی چھوٹی
ہوتی ہے۔ عورتیں زیادہ فریبہ اور ان کے
کولھے زیادہ بھاری ہوتے ہیں۔ پہلے یہ
لوگ کھال کا لباس پہنتے تھے اس کے
اوپر عورتیں آئینہ بنتی تھیں۔ کل جہیز
چھوٹی مٹی اور اکثر صمغ رنگ لگاتی تھیں
ان کو کولہ بندھا اٹھالی حقہ نوشی۔ قس
وہ مرد و شہزاد نوشی۔ اور کھانا پینا ہیں
میں تاپنے میں شب شکستہ یون لیاں بچا
ہیں۔ ان کی بولی سرحدوں کی کڑواہٹ
سے ملتی ہے۔



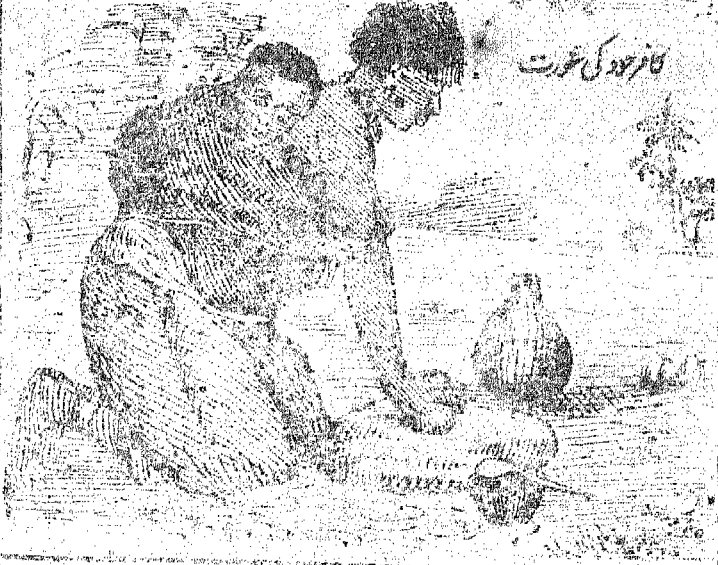
سافر اور زولو قوم کی عورت

ان جی قوموں کے رنگ کشیدہ و سفید اور متوسط ہوتے ہیں۔ ان کا رنگ
سرخ و سفید اور کھال کا لباس پہنتے ہیں۔ ان کے
رنگ و لباس اور بالی گھونٹے ہیں۔ ان کے رنگ و لباس
کھال کی لباس کرتی ہوتی تھیں۔ ان کے رنگ و لباس
ہوتے تھے۔ اور مرد و عورت دونوں ایک ہی لباس پہنتے تھے۔ ان کے
رنگ و لباس اور بالی گھونٹے ہیں۔ ان کے رنگ و لباس

یہ لوگ سویشی پالنے میں سہولتیں خاوند اور اس کے مرد و شدادوں کے کام میں



نور قوم کی عورت



کافر قوم کی عورت

لیتیں۔ ان کے ہستان اس قدر بڑے ہوتے ہیں کہ انٹ کر پشت تک پہنچ جاتے
اور چرخہ پشت پر بیٹھا ہوتا ہے اس کا دودھ پیتا رہتا ہے۔ وہ بیماروں کو دوا نہیں
دیتا بلکہ اس کی جگہ دوا دہونے سے کام لیتی ہیں اور بیماری کو کسی دشمن کا چلایا
مواہدہ سمجھتی ہیں۔ بچوں کو تکلیف کا عادی بنانے کے لئے روز خوب مارتی
رہتی ہیں۔

مسالی قوم کی عورت

یہ مشرقی افریقہ کی ایک نہایت جنگجو اور سخت قوم ہے۔ اور خنبدوش



مسالی قوم کی عورتیں

بہتری بسر کرتی اور پیشی باقی ہے
عورت اور عورت دونوں کھال پیٹے رہتے
ہیں۔ ان کے خمارے بھرے
اور بال سخت اور سپیدھے ہوتے
ہیں۔ عورتیں دس دس اور

پندرہ پندرہ سمیر زینہ لادے۔ پنے کے
تاروں کا چنٹی ہیں اس
قوم میں کئی کئی بیویاں رکھنے کا

رداء ہے۔ یہ لوگ غیر ملکوں سے سخت نفرت کرتے ہیں
لہذا ان کے خون کے پیاسے ہیں وہ جاہ و خیر کے متفقہ ہیں +

اشیر بن قوم کی عورت



اشیر بن قوم کی عورت

ان عورتوں کا رنگ سیاہی مائل
ہوتا ہے اور ان کے سنکٹ گول۔ لید
میں وہ بال نہیں رکھتی۔ ان کے
ساقہ ٹوٹے اور ایک کپڑے ہیں۔
عورتیں منکر کا سارا کام کرتی ہیں

اور غلام یا بچہ اور اس کا دوست جان کر جنگل میں بھینک دیا جاتا ہے۔ اور شہر پر پتے کے
 فوت ہونے پر ایک اس کے جسم پر چاقو سے ایک نشان بنا دیا جاتا ہے۔ تاکہ دوسرا
 بچہ ہونے پر ان پہچان سکے کہ کہیں پہلا بچہ تو واپس نہیں آ گیا۔ بچوں کی آخری سبب
 شیاہیں کا ان کے سامنے سے کھانے کی چیزوں کو اڑانے ہانا قرار دیا جاتا ہے۔

دھومی قوم کی جنگی عورت

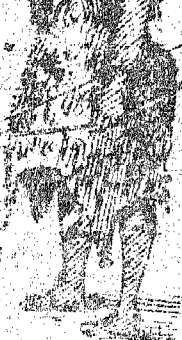
دھومی قوم ایک حبشی قوم ہے۔ اس میں عورتیں فوجی سپاہی کا بھی کام دیتی



ہیں۔ ان کو امیزن کہتے ہیں
 شاہ دھومی کے ہاں ان کی زمین
 بٹھنیں ہیں۔ یہ عورتیں بڑی جنگجو
 اور سخت جان ہوتی ہیں۔ اور عمر بھر
 کنواری رہتی ہیں۔ اگر ان میں
 سے کوئی اپنی عصمت کو خراب
 کر لے تو اسے دوسری عورتیں
 قتل کر دیتی ہیں۔ ان کی اسیر
 بھی عورتیں ہی ہوتی ہیں۔

بشہین قوم کی عورت

بشہین جنوبی افریقہ کی ایک قوم ہے۔



ان کا تعلق یہ۔ ایک تارو کی مائل ہر چہرہ بی لگانے
 سے پہلے معلوم ہوتا ہے۔ آگے ہیں اندر کو گھسی پڑھیں
 ناک چھوٹی۔ اور لب ہونے سے ہیں۔ عورتیں سادہ
 جسم پر لوانہ تانید۔ اور پٹیل کے زینہ پر ہوتی ہیں۔ وہ سارے
 جسم کو رنگ سے پوتتی ہیں۔ اور کھال کی ناک چھوڑ جیم
 پر چھپاتے رہتی ہیں۔ وہ غار یا جھاڑی یا گڑھے میں سوتی

یہ لوگ مویشی پالنے ہیں۔ عورتیں ذرا اونٹن اور اس کے مرد بچے داروں کے نام نہیں

نوا قوم کی عورت



کانزو کی عورت



یہ تئیں۔ اُن کے پستان اس قدر بڑے ہوتے ہیں کہ اُلٹ کر پشت تک پہنچ جاتے
اور بچہ جو پشت پر بیٹھا ہوتا ہے اُس کا دودھ پینا نہ پتا ہے۔ وہ پیاروں کو دوا نہیں
دیتیں بلکہ اُس کی جگہ مایا دھونے سے کام لیتی ہیں اور پیاری کو کسی دشمن کی چلایا
ٹوا ہوا دیکھتی ہیں۔ بچوں کو تکلیف کا عادی بنانے کے لئے روز خوب مارتی
رہتی ہیں۔

مسائی قوم کی عورت

یہ مشرقی افریقہ کی ایک نہایت جنگجو اور سخت قوم ہے۔ اور خانہ بدوش



مسائی قوم کی عورتیں

زندگی بسر کرتی اور پیشی پالتی ہے
سرد اور عورت دونوں کھال پیٹتے رہتے
ہیں۔ اُن کے رخسارے اُچھے
اور بال سخت اور سیدھے ہوتے
ہیں۔ عورتیں دس دس اور
پندرہ پندرہ سیریزور ہو جاتے
تاریوں کا ہشتی ہیں اس لئے
آدمی اس کی گئی میو یاں سے گھسے گا

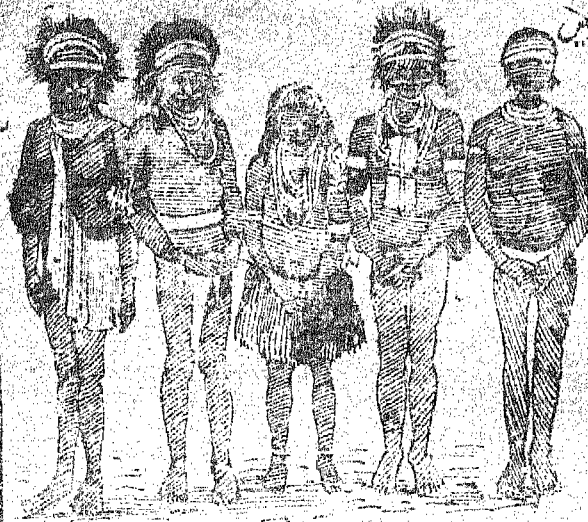


مسائی قوم کی عورت

اسٹریلین قوم کی عورت

ان عورتوں کا رنگ سیاہی مائل
بال سیاہ اور گھٹنے سے ناک گول۔ اس
سے ان کے بالیں رنگ ہوتی ہیں ان کے
ساتھ وہ گوند کا رس لگاتے ہیں۔
عورتیں گھبراہٹ کا کام کرتی ہیں

ان کے یہاں بہت بڑے ہوتے ہیں۔ خاوند نکارہ ملتے پر عورت کو مار تار اور عی
کر دیتا ہے۔ مردہ عورت کو دفن نہیں کیا جاتا۔ بیوہ کچھ ماہ بعد دوسری شادی



کر لیتی ہے عورتیں
مردم نہاوند کا
بہت مانم کرتی
ہیں۔ ان کے
غیم پر روئی
پیشی۔ بال
سزا اور بھوت
را لیتی ہیں۔
بعض نفس
ہیں وہ با

بہاؤتہ کی خدمت ادا کرتی ہیں۔

مرد عورت دونوں کپڑوں کی جاگہ کھور کو کمر سے پہنچتے رہتے ہیں۔ یہ لوگ دکھانے
کی چیز کو ایک گڑھے میں ڈال کر اور اوپر سے آگ جلا کر پکاتے اور کھا جاتے
ہیں۔ مرد سے ہوئے بچوں کے لٹش ماں بھرت کے مارے اپنے ساتھ ساتھ کھتی
ہے۔ مردہ غریب کی کھوپڑی کا پیالہ پانی پینے کے لئے بنایا جاتا ہے۔ عورتیں بہت
سازیر ہیں۔ یہ لوگ جاہ کو موت کا باعث قرار دیتے ہیں۔ شکار کے عادی
اور خانہ بدوش ہیں۔ اور ناچ کے بڑے شائق ہیں۔ کبھی کبھی قسم کے ناچ ناچتے
ہیں۔ پتھانچہ جنگ سے پہلے اور بعد میں جنگی ناچ دکھائے جاتے ہیں۔ بعض
ناچ میں جانوروں کی حرکات کی نقل اتاری جاتی ہے۔ ناچ سے پہلے جسم کو
رنگ جلاتا اور پیشانی اور ہاتھوں پر سفید رنگ لگائے جاتے ہیں۔ جنگ میں وہ
چکر بے درنگ کرتے ہیں استعمال کرتے ہیں۔ وہ بڑا صباک ہوتا ہے جب بیکر کھاتا
جوتو جو چیز ملتے جاتی ہے اس کے پار نکل جاتا ہے۔

پاپو آتوم کی عورت

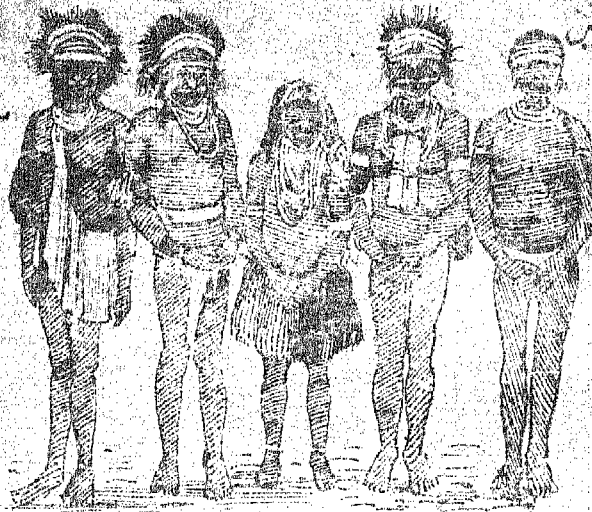
اس قوم کی عورت اور مرد یا تو برہنہ رہتے ہیں اور یا گھاس یا بچال کے پتے
 میں باندھتے ہیں۔ عورت بلای کی جگہ ناک میں ایک خمیدہ ٹکڑی پہنتی ہیں
 اور کان میں بڑی کے ہلے۔ مرد بڑوں یا تو بندہ کنگن۔ اور جھومر کی جگہ کتے کی



بڑی کا ایک
 عین کا ایک اور
 کتے میں ہار
 بڑی پہنتی ہیں۔
 عورت اور جسم
 پر گارہ لگاتی
 ہیں۔ سوز پھول
 کو مختلف رنگوں
 سے رنگتی
 ہیں۔
 اس قوم
 کے لوگوں
 کا رنگ
 سیاہ
 اور پیلا جسم
 سفید اور
 چمکا چمکا

کامیاب ہونے پر ہرگز ناگوار۔ ناک بڑی۔ شیشے پر ہونے سے۔ لب و لہجہ اور آواز کے لیے
 ہر قسم کی چیزیں اور ہر قسم کی چیزیں اور آواز کے لیے ہر قسم کی چیزیں اور آواز کے لیے
 ہر قسم کی چیزیں اور ہر قسم کی چیزیں اور آواز کے لیے ہر قسم کی چیزیں اور آواز کے لیے

اُس کے پستان بہت بڑے ہوتے ہیں۔ خاوند شکار نہ ملنے پر عورت کو مار تارا اور زخمی کر دیتا ہے۔ مردہ عورت کو دشمن نہیں کیا جاتا۔ بیوہ چھ ماہ بعد دوسری شادی



کو ملتی ہے عورتیں

مردم خاوند کا

بہت نام کرتی

ہیں۔ ان کے

غیم پر بروئی

پیشی۔ بال

شکار اور کھیت

ریا لیتی ہیں۔

بعض زمین

میں وہ باہر

بجائے کی خدمت ادا کرتی ہیں۔

مرد عورت دونوں کپڑوں کی جگہ سمور کو کمر سے پٹیلے رہتے ہیں۔ یہ لوگ کھانے

کی چیز کو ایک گڑھے میں ڈال کر اور اوپر سے آگ جلا کر پکاتے اور کھا جاتے

ہیں۔ مرد جو بچے کے نقش ہاں محبت کے مارے اپنے ساتھ ساتھ کھتی

ہے۔ مردہ غریب کی کھوپری کا پیالہ پانی پینے کے لئے بنایا جاتا ہے۔ عورتیں بت

ساز یورینیتی ہیں۔ یہ لوگ جادو کو موت کا باعث قرار دیتے ہیں۔ شکار کے عادی

اور خانہ بدوش ہیں۔ اور ناچ کے بڑے شائق ہیں۔ کئی کئی قسم کے ناچ ناچتے

ہیں۔ چنانچہ جنگ سے پہلے اور بعد میں جنگی ناچ دکھائے جاتے ہیں۔ بعض

ناچ میں جانوروں کی حرکات کی نقل اتاری جاتی ہے۔ ناچ سے پہلے جسم کو

رنگا جاتا اور پیشانی اور ہاتھوں پر سفید تلک لگائے جاتے ہیں۔ جنگ میں وہ

چکر بے ہوش گرتے ہیں استعمال کرتے ہیں۔ وہ بڑا مسک ہوتا ہے جب بچہ کی

میت جو چیز ملنے آ جاتی ہے اس کے پار نکل جاتا ہے۔

پاپو آ قوم کی عورت

اس قوم کی عورت اور مرد یا تو بہت بڑے ہوتے ہیں اور یا گھاس یا چھال کے نیچے
گرمیں باندھتے ہیں۔ عورت بلاق کی جگہ ناک میں ایک خمیدہ لکڑی پہنتی ہیں
اور کان میں بڑی کے ہلے۔ مزید برآں ہاتھ بند۔ کنٹن۔ اور بھومر کی جگہ کتے کی



کا جسم چھال اور کھڑو ہوتا ہے۔ ناک بڑی۔ تھخنے چھٹے۔ لب موٹے اور بال بھائی
ہوتے ہیں۔ ان کو سرد عجیب طریقوں اور ناز سے بتاتے ہیں اور عورتیں شادی کے
بعد کٹاتی ہیں۔ وہ خوشی کے اظہار میں تھخنے چھٹے۔ لب موٹے اور کھڑو ہوتے ہیں



پاپا توہ کی عورت

کرتے ہیں۔ رقص و سرود کے بڑے
شوقین ہیں۔ سرووں کو عجیب عجیب
طرح سے دفن کرتے ہیں۔ کوئی
مرد سے کام سر یا دگار کے طور پر
رکھتا ہے اور دوسرے کھانا چٹاتا
ہے۔ کوئی مرد سے کیڑیاں جو مون
کے کئی سال بعد تیرہیں سے
کال لی جاتی ہیں اپنے پاس
رکھتا ہے۔ کوئی نقش کو خشک کر کے
دفن کرتا ہے یہ لوگ روح کی بقا کے قائل ہیں۔

نیوزیلینڈ کی عورت

ابھی قہور اور عرصہ گزرا ہے کہ اس جزیرے کے باشندے جو اورانی



نیوزیلینڈ کی عورت

کھلاتے ہیں۔ وحشی اور خونخوار۔ مرد و عورت
دونوں جنگجو تھے۔ دونوں دشمنوں کو غلام بناتے
اور ذبح کر کے کھا جاتے تھے۔ ان کے
بچوں اور عورتوں کو غلام بنا کر سخت
محنت کے کام پینے اور طرح طرح
پریشان تھے۔ وہ جنگ کے نہایت
شوقین تھے۔ اور جنگ میں
ناچنے۔ گرتے اور غصے سے
لال ہو جاتے تھے۔ وہ ان
یا پٹ کی چٹائی بنا کر اسے
کرتے اور اوپر کے دھڑپہ
بھی پہنتے تھے۔ انہوں کو طرح طرح سے بنائے اور سنبھارتے تھے۔ کوئی ان سے

ناتواں جس سے ہونے لگے۔ انکھیں سیاہ اور بال بے اور گھٹکرا سے ہوتے ہیں۔ وہ بڑے بڑے ہوتے ہیں اور دانتوں کی چھال کے ریشوں کا کپڑا بنا کر جسم پر ان کی کٹی ہوئی ریشے ہیں۔ گدے زیادہ گداتے ہیں۔



عورت کی صورت

عورتیں جن کی اس قسم ہیں زیادہ عزت کی جاتی ہیں۔ اپنے بال عجیب و غریب طریقہ میں بنواتی ہیں اور ان کو پیراں اور پیدوں سے لگاتے کرتی ہیں۔ اور سرخ رنگ سے رنگتی بھی ہیں۔ مرد بھی بالوں کو سفوارتے ہیں۔ ان میں وہ عجیب رسمیں ہیں۔ ایک تو مرنے کی نشن کو مصالحوہ لگا کر اور مرنے کی بنا کر اور کسی ہفتے کے ماتم کے بعد قبر میں دفن کر دیتے ہیں۔

مگر کچھ ہر کوئی یادگار کے طور پر رکھ لیتے ہیں۔ وہ مرنے پر کہ جب دھن باپ کے گھر سے خاوند کے گھر جاتی ہے تو لوگ اس کے راستے میں پشیدہ بن جاتے ہیں۔ وہ انسانوں کی شرک پر چکر مارتے۔ یہ رسم نہایت مبارک سمجھی جاتی ہے۔ وہ درود وغیرہ کا ایک چھکلی کے کاٹنے کا باعث اور موت کو کسی جبرور کا چھپٹا کہتے ہیں۔

اسکیمو کی عورت

یہ قوم ملک گرین لینڈ میں رہتی ہے۔ ان کا قد پتہ جسم مضبوط اور چہرہ چٹا بال سیاہ اور ہونٹوں پر۔ جسے مرد سارے سے ستر لٹے اور نیچے کو پھیلے ہوئے ہوتے ہیں۔ عورتیں بڑا باندھتی ہیں اور سارے جسم کو گدائی ہیں۔

مرد اور عورت سمور اور کھال کا پاجامہ اور جاکٹ
اور ٹوپ پہنتی ہیں۔ جیسے وہ نسوں سے سی لیتی
ہیں۔ وہ صرف گوشت کھاتے اور برف کے ٹکڑوں
میں لپکتے ہیں۔ مردوں کو دفن کرتے ہیں بجاو اور
بدروح کے قائل ہیں۔

اینگلیش عورت



انڈین (امریکی قدیم قوم کی) عورت

یہ لوگ انڈیا اور مکزیک میں رہتے ہیں۔ ناک عقابی۔ لب پتے۔ بنگی۔ بھڑکی
ہانی۔ بے سیدھا اور سخت۔ بگڑا ہوا۔ کاسا۔ ہر کی۔ وار۔ جی۔ ک۔ ہر۔ قی۔ جتے۔ یہ لوگ وحشی
اور شکار پر مشورہ ہیں۔ وہ بڑے اور گندے۔ کپڑے۔ شیشے۔ ہیں۔ اور
زخاں۔ رکھتے۔ ہیں۔ انڈین۔ بگڑا۔ ہوا۔ عورتیں۔ ناک۔ نکالتی۔ ہیں۔

تھوڑے ہیں ایک کھل پیٹے رہتے ہیں اور اوپر سے کھل کی ایک سیم آتیں پہنتے ہیں۔ سمور کی ٹوپی لگاتے ہیں۔ جس میں لوتری کی دم لگی ہوتی ہے +



یہ لوگ پیٹے سر کو خوبصورتی سمجھتے ہیں۔ اسلئے بچوں کا سر پیدا ہوتے ہی کپڑے سے اس انداز سے کس کر باندھا جاتا ہے کہ چپٹا پڑ جاتا ہے۔ ان میں کئی کئی بیویاں رکھنے کا دستور ہے۔ انسان کی عزت بیویوں کی تعداد پر منحصر ہے عورتوں سے سخت محنت کے کام کرائے جاتے ہیں۔ اور ان کی بے قدری کی

جاتی ہے۔ عورتوں پر جلد باغ ہو جاتی ہیں اور بھی کچھ بد رفتاری ہو کر لوگ کو سزا دیتے ہیں قتل کر دیا جاتا ہے۔ مگر ان کی کو ناز و نعم سے بالا جاتا ہے۔ کیونکہ ان کی شادی سے دولت ہوتا ہے۔ یہ لوگ جنگجو ہیں۔ اور آپس میں جسم کو رنگ کر لڑتے رہتے ہیں۔ مغلوب دشمن کو غلام بنا لیتے ہیں ان میں یہ عجیب رسم ہے کہ عورتوں پر سیاہ ہونے ہی کام کاج میں لگ جاتی اور خاندان کی چگ زچہ بن کر ہفتوں تک پڑا رہتا ہے +



ہنگو نیا قوم کی عورت

اس قوم کی عورت بالوں میں مانگ نکالتی اور ان کی دو چوٹیاں بناتی ہے۔ مرد کو مال کا لہار اور عورت کو کپڑا پہنتی ہے۔ مگر وہ چور اور



پیشگیزادوم کی خدمت

پیشگیزادوم کی خدمت

میں بے سفید تھے ہیں۔ وہ گھٹن چلانے میں بڑے شائق ہیں جس سے وہ جالوروں کا شکار کرتے ہیں۔ مرد شکار گھینٹے یا بیٹھے ہوئے عقہ پتے دیتے ہیں۔ اور عقہ میں شکار کا سارا کام کرتی ہیں۔ ان میں مرد و عورت کی رضا مندی سے شادی ہوتی ہے۔ لیکن میں کبھی کبھی یہودیوں سے گھٹنے کا دوسنور ہے۔ مردوں کو شکار نہیں بلکہ گڑوں، شکار و فہن کیا جاتا ہے اور اُس کے ساتھ اُس کا اسباب جلا دیا جاتا ہے۔

سامویدا اور اسٹیاک قوم کی عورت

یہوشی اور خاندان بوش قومیں اُس میں رہتی ہیں کھال اور سمور کی پوشاک بنتی



ہیں۔ اور شکار پر گند کرتی ہیں۔ بالوں کو چوٹی گند کر کے دھاتی ہیں۔ کسی جالور

کی دم بھی سر کے پیچھے لٹکا بیٹتی ہیں۔ ان کی شکل چینوں کی سی ہوتی ہے وہ
چہروں کو رنگتی ہیں۔ اور اوہام پرست ہیں۔

جاپانی عورت

جاپانی متنگو لین قوم سے ہیں۔ ان کا رنگ صاف۔ بال سیاہ اور لمبے ہوتے
ہیں۔ قد پستہ اور داڑھی بچی ہوتی ہے۔ عورتیں خوبصورت ہوتی ہیں

ان کے ریشم سے گلہائی اور

رنگ نہایت صاف۔ دھن

موتی۔ آواز دلکش۔ عادات

دلربا۔ اور پوشاک دلربا

اور بال عجیب انداز ہوتے

تیش سے سوار ہوتے

ہیں۔ چہرہ پر شبنم ہوتے



جاپانی عورت

ہیں۔ سرور کی کاوشم لباس ایک لہو اور مکہ میں ٹپکا اور نیچے پا جامہ اور ایک پٹی





جاپانیوں کے مکان نگڑھی کے ہوتے ہیں۔ وہ فرش پر تو شک پچھا کر سوتے
ہیں۔ وہ دیوڑھوں اور دھول کو پہنتے ہیں۔ گھر وال کو آباستہ کرتے ہیں۔ بڑے
مذہب اور علوم و فنون کے دلدادہ ہیں وہ قومی عزت اور عظمت کے شیدائی
ہیں۔ ان میں ہر شخص کے کئی کئی نام اس کی عمر کے بڑھنے پر اور کاموں پر



رکھتے جاتے ہیں۔ اُن کی شادی کی رسم عجیب ہے۔ وہ یہ ہے کہ جب رُط کا اور لڑکی کی شادی کی عمر ہو جاتی ہے۔ تو ایک بچہ لیا خاوند یا بیوی تلاش کر تا ہے بچہ لیا خاوند اور بیوی کا عمر بھر رفیق و درگاہ رہتا ہے۔ لڑکی کو والدین کا حکم شادی کے متعلق ماننا پڑتا ہے۔ شادی سے پہلے رُط کا اور لڑکی ایک دوسرے کو دیکھ لیتے ہیں۔ پھر ایک دن مبارک وقت مقرر کر کے لڑکی کو سفید لباس پہنا دیا جاتا ہے۔ رُط کا اور لڑکی کے غم کی علامت ہے (پہنا کر اور اس خیال سے کہ کہ اب وہ خاوند کے گھر سے مرکز نکلیں اور خوب بناؤ سنگار کر کر دکھائے گا) ہاں بیچا دیا جاتا ہے۔ یہاں بزم طرب میں دعوت دی جاتی ہے اور دکھا اور دھن کو نو نو پیالے شراب کے پینے ہوتے ہیں۔ اس کے بعد دو نو رنگین پوشاک بدلتے ہیں اور دعوت کھا کر راحت منزل میں جاتے ہیں اور عمدتیاں کرتے ہیں اور پھر شراب پہلے بیوی اور بعد میں میاں پیتا ہے اور شادی کے لازم پورے ہو جاتے ہیں۔

چینی عورت



چینی عورت

چینی لڑکی
دعوت سے قبل
کی سی ہوتی ہے سہاگن
کا لباس ایک ڈھیلے
ڈھالہ پاجامہ تک
گرتہ اور سر پر
ایک ڈھپلی ہوتی
ہے۔ وہ چائے
مشرّت سے
پیتا ہے
اور اسی کوشے
پر بیٹھا ہوتا ہے

پیش رو کھاک



بہارِ گلشنِ گلشن
 جہانوں کی شادی گلشن
 ہر سکتی بیوہ عورتیں
 اکثر خوش کنی کر لیتی ہیں
 اور یہاں ساریت دھچکا
 سبھی جانا چھوڑ
 بزرگوں ہونڈوں
 کی بھی پکشتش
 گوتہ ہیں اور
 انعام پرست
 ہیں۔ جو دوا
 تفرسکے نام
 میں۔ وہ دوا
 کہیں بھی
 کہیں نہ ملے
 کی خبر بہار
 گستا کہ بڑی بات
 بھی اس خیال سے



جہانی جانی ہونڈوں
 کہ وہاں
 تفرسکے نام
 میں۔ وہ دوا
 کہیں بھی
 کہیں نہ ملے
 کی خبر بہار
 گستا کہ بڑی بات
 بھی اس خیال سے

کرتے ہیں اور بچوں کو گھر میں رکھتے ہیں۔ باوجودچی خانہ میں ایک گھانا نے کے دیوتا کا ایک بت لٹکا ہوا ہے۔

چندین دن پہلے ایک عورت یہ کہہ کر کہ عورتوں کے پاؤں محفوظ کر دئے جائے ہیں۔ اور عورتوں کے چہرے پر ہذا کہ اور عورتوں سے کہیں کہ پاؤں بچھڑے اور کمزور کر دئے جائے ہیں۔ ایسے عورتیں چل ہی نہیں سکتی ہیں۔ یہ سب سب کے چھوٹا پاؤں تھیں انچ لمبا ہوتا ہے۔ اور یہ عورت کی سب سے بڑی خوبصورتی سمجھی جاتی ہے۔

عورتوں کو نہایت دلیر اور انداز دلکش ہوتے ہیں۔ عورتیں چہرے پر غصہ یا غم کا رخ دیتی ہیں مگر بالوں کو نہایت دلچسپ انداز سے سنوارتی ہیں۔ کبھی چوٹی کراتی ہیں۔ اور کبھی چوڑا باندھ دیتی ہیں۔ ان میں پھول اور دیگر آرائشی چیزیں لگاتی ہیں۔ ان میں شادی ہندوؤں کی رسموں کے موافق ہوتی ہے۔ خاوند بیوی کو شادی کے دن سے پہلے شہر نہیں دیکھ سکتا شادی چہم پڑی ملانے۔ شہر سے سامان سیر خرید کر لاتے ہیں۔ دو دھار شادی جاتا اور ان کو شہر کے اگر لانا ہے۔ راستہ میں نظر بد اور بددعا سے محفوظ رہنے کے لئے شور کا گوشت پرانٹ کے آگے آگے لے جایا جاتا ہے جب دو دھار دھاک کے گھر پہنچتی ہے تو دھاک کے سامنے سجدہ کرتی ہے۔ اور پھر شراب کے پیالہ پر عمدہ دیان کیا جاتا ہے۔ اور ایک کمرے میں دو نو خاموش ایک دوسرے کے پاس بچھو دیے جاتے ہیں۔ اور ہر ایک دوسرے کی پوشاک اپنے پیچھے دیا کر دیکھنے کی کوشش کرتا ہے۔ جو اس میں کامیاب ہوتا ہے وہی زندگی بھر کے بچے تختہ سمجھا جاتا ہے۔ پھر کھانا کھا کر شب زفاف ہوتی ہے۔

سیامی عورت

اس ملک کی عورتیں خوبصورت ہوتی ہیں۔ اور چھوٹے اور پاکوں کو لگتی ہیں۔ وہ ناک اور گلہاں سمیت چھڑاتی ہیں اور نہ ان میں کوئی زیور پہنتی ہیں۔



ابن گروان ہیں اور باقتضای ہیں اور
 اور کنگسن و غیرہ کثرت سے واسطے
 رہتی ہیں۔ حکومت اور سرور و
 سؤالی اور شہی و سؤالی پستی ہیں
 اور پستی کے ہم ہر ایک کثیر لپیٹے
 رہتے ہیں۔ ان میں شادی کا
 عقد اس طرح کیا جاتا ہے کہ
 ایک پردہ کے ایک طرف
 دیکھا اور دوسری طرف
 دیکھ کر کھڑی کی جاتی ہے
 جبہ نکاح پڑھا
 جاتا ہے اور پھر وہ
 دیا جاتا ہے اور نوگو

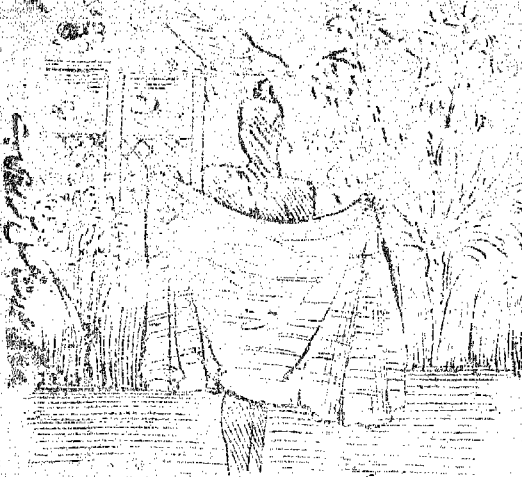
سیاہی کو تیرے کی لاکھ



ایک دوسرے کا نظارہ ہو جاتا ہے۔ خاوندانِ حق بوی کو ہمیں نہیں ملائی اکثر دوسرے کو دوسروں کو فروغ دیتا ہے۔

برہمن قوم کی عورت

ہر ایک کے لوگ اپنے قدر مضبوط اور چینی اور ملائی کی مخلوط نسل سے ہیں



چھوڑتے تھیں تاکہ وہ آزاد ہی بھر سکتی ہیں۔ اس کے بعد گھڑتے یا کبھی عورت کے ساتھ چلتی ہیں۔ ان کو بال بنانے، خانہ لگانے اور بل بل کر چلنا سکھایا جاتا ہے۔ کیونکہ ایسا چلنا شان دل بانی میں داخل ہے۔ بری کھیل کے شوق نشاں ہیں۔ چنانچہ ذرا ذرا سی خوشی پر کھیل کئے جاتے ہیں۔ اور ہر دن کے بعد سب سے بڑے کھیل +

سنتال گول اور کولاری اقوام کی عورت

یہ خانہ بدوش اقوام ہندوستان کے باشندے ہیں۔ اور سخت اویام پرست

مذہب کا باعث پر رواج کہ برار با جاو

قرار دیا گیا ہے۔ ان کے درمیان ایک

ساڑھی پہنتی اور ہاتھ۔ کمان اور گھٹا

میں وزن ہیں۔ یا ۹ پیز بوز پہنتی

ہیں۔ یہ لوگ گانے اور ناچنے کے شوقی

ہیں اور مردوں کو جلا کر اس کی راکھ دیا

ہیں بہادیتے ہیں +

سنتال کی عورت



عرب کی عورت

عرب کہ باشندے زیادہ تر خانہ بدوش

ہیں اور خرما۔ دودھ اور گوشت پر بسر

کرتے اور کئی بیویاں میں رشتہ ہیں

ان میں کئی کئی بیویاں رکھنے کا دستور

ہے۔ عورت پردہ کے لئے چہرے پر لٹکا

ڈالے رہتی ہے۔ عورتیں کڑی حجب

اور زین پہنتی ہیں۔ اہل عرب کا ذریعہ

جسم چھوڑنا اور زین پوشی جو تلبہ ہے۔ اور

بال سیاہ اور رنگ صاف۔ مرد و عورت کا لباس ایک نیچا کرتہ اور اس کے نیچے ایک چادر
سریں گھڑی۔ عورتیں چہروں پر نقاب ڈالتی ہیں۔ مگر گھڑے رنگین پہنتی ہیں چہرے
پر گدہ لگاتی ہیں
ایوں کو پیدا کرتی
اور سر لگاتی ہیں
شادی ایک بچیا
کرتا ہے۔ جب
لڑکی اور اس کا
باپ رضامند ہو
جاتا ہے تو دلہا
اس کے گھر جا کر
ایک تیرہ دن کھاتا
ہے۔ اس کا خون
زمین پر گرتے ہی
شادی پختہ ہوتی
ہے بعد میں نکاح
یا عقد کر دیا جاتا



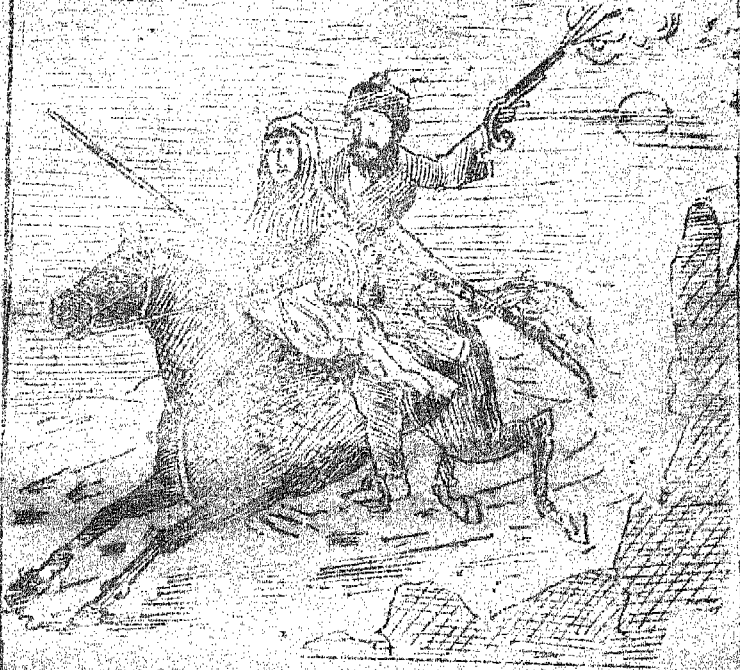
ہے۔ جس میں گانا گانے اور دعوت کھانے کے بعد دلہن دلہا کے خیمے میں
بھیج دی جاتی ہے۔ عرب بڑے جنگجو ہیں اور آزاد مزاج بھی۔ بچوں کے نام اسی
چیز پر رکھے جاتے ہیں۔ جو پیدائش کے بعد ہی نظر آ جاتی ہے۔ دلہن کو دلہا
کے خیمے میں کئی عورتیں خست کرنے جاتی ہیں وہ وہاں سے نکل نکل کر بھاگتی اور دلہا
اُنہیں پکڑ پکڑ کر اندر لے جانا چاہتا ہے۔ اُس وقت عورتیں وہاں چھپتی جاتی ہیں

ترکمانی عورت

ترکمان اور ترک کی خواتین قوم ہے۔ یہ لوگ کھاد اور بالوں کا لباس پہنتے ہیں۔

یہ ستر کر رہے ہیں۔ ان کے چہرے چوڑے۔ آنکھیں چھوٹی۔ اور بال سیاہ ہوتے ہیں۔
مرد جب لیا کرتا ہے اور ایک صدی اور سو کی ٹوپی پہنتے ہیں۔ جو ہر ایک کی طرح

ان ترکمانی دامن اپنے سنسارال کے گھر بنائی ہیں



صدی پہنشی اور چھوٹی چادر اوڑھتی ہیں۔ زیور کی طرح دلدادہ ہوتی ہیں ترکمانی
سب سب کے بڑے شیدائی۔ اور ناد شراج ہیں۔ سب کو پسند کر کے شادی
کرتے ہیں۔ دھلا دامن کے باپ کو ۹۰ لیکر ۹۰ لیکر بٹریں۔ بکریاں۔ اونٹ
گھوڑے۔ پاز یور کے عدد دیتے ہیں۔ شادی میں کئی اونٹنک دھن دسویں دوتہ
اور دھڑل ہوتی ہے۔ دھلا دامن کو گھوڑے پر سوار کر کے بھاگ جاتا ہے اور
بہت گئے ہیں بدوق کی خبر کرتا ہے۔ لوگ خاک تھا اور آتا
ہیں استعمال کرتے ہیں۔ خود میں ان ہوتی ہیں اور گھر نام کرتی ہیں



از کتاب تاریخ ایران صفی الدین بن علی بن ابی طالب

ایرانی عورت

ایرانی عورت و قوامت و خوب صورت و شادان و خوش خلق و محبت دار و دیندار و پاک و پاکدامن

رنگ صاف نہ نکھیں بھوری اور بڑی۔ بال سیاہ اور لمبے۔ ناک خمیدہ اور بڑی۔



کی ڈاڈھی ہوتی ہے۔ عورتیں بڑی
سپین ہوتی ہیں۔ چہروں پر غارہ
رنگاتی ہیں۔ اور بھویریں رنگتی۔ اور
بالوں کو گوندہ کر لمبی چوٹی بناتی
ہیں۔ روڈھیلا یا جامہ اور شپے
قبض اور اس کے اوپر چند اور
سر پر ڈھپن پنتے ہیں۔ عورتیں چند
کی جگہ صدر پر پنتی ہیں۔ اور کھر
کے باہر برقع۔ بلور کی بڑی بٹائیں

ہوتی ہیں۔ دیہات کی عورت برقع نہیں پہنتی۔ لڑکیوں کی نسبت کم سنی ہیں
ہو جاتی ہے مگر خاوند کو اس کا دیدار شادی ہی کے بعد نصیب ہوتا ہے۔ شادی
کا جشن کم از کم تین



ایک ہی عورتیں

دن اور زیادہ سے
زیادہ۔ مہون ہیں
غصہ ہوتا ہے شادی
کے بعد آری صحت
آئینہ میں ہوتا یعنی
دیکھا اپنی دیکھوں
ہے۔ پیسے پیل آئیہ
ہیں۔ کچھتا ہے۔
اور وقت دیکھ
نہی انکیر دیکھتا
کمرہ کمرہ آکھانا
ہے اور دو سڑکوں

کو کھانا ہے۔ عورتیں خاوند پر حکومت کرتی ہیں۔ اگر خاوند ان کی مرضی میں منسل ہو
تو اسے جو تمہوں سے مارتی ہیں۔ بد چلن عورت کو قتل کرنے پر بھی سزا نہیں دی جاتی
اگر خاوند اسے طلاق دے تو مہر اور جہیز کی قیمت ادا کرے۔

ترکی عورت

ترک اگرچہ ایشیاد اوس کی نسل سے ہیں۔ مگر دیگر اقوام کے ساتھ شادی بیاہ
کرنے سے ان کے خط و خال یورپین کے سے ہو گئے ہیں۔ ان کا رنگ اُلی اور



ان کے چہرے کے رنگوں کا سا ہے اور شکل بھی ان کے اور ہے۔ ان کے رنگ اور شکل کے بارے میں

دریغ میں ساری قوموں زیادہ بہ اور سخت بدن اور اچھے ہوتے ہیں وہ عمارتیں اور
سڑکیاں شہر کی عورتوں سے جو زیادہ خوبصورت ہوتی ہیں شادی کرتی ہیں اور ان

کو مکانوں کے

اندر بند رکھتے

ہیں۔ اور جب

کبھی مار مارتے

پر گھر سے باہر

نکلنے نہیں تو

پوش پہن کر یا

نقاب ڈال کر

عورتیں ہر دم

خادو کی دھما

جوئی اور مزاج

بانی کرتی ہیں

ہیں تاکہ اُسے

کسی دوسری

عورت سے

اُس پس پیدائش ہو جائے۔ شہر میں عورتوں کو ذرا آزادی حاصل ہے۔ ترک بڑے
اور نام پرست ہیں۔ بچوں کو نظریہ سے پالنے کے لئے آنکھ بھر کر نہیں دیکھتے
اور اُسے شریعہ بد صورت اور غلیظ کے الفاظ سے یاد کرتے ہیں۔ کسی چیز کے گم
ہو جانے کا باعث بھی نظریہ قرار دیا جاتا ہے۔ وہ شگون۔ خواب کی تعبیر اور
جادو کے قائل ہیں +

مصری عورت

مصریوں کا قومیہ جیسے وہ اور مذہب و حال باشندوں کا ذکر ہے

گھر چھوڑی کا سیاہ ہوا کہتے۔ عورتیں بولی میں برنج اور حور تھا ہوتی ہیں۔ مگر وہ
سال بھر کل چھوڑ جاتی ہیں۔ عورتوں کے گھر میں سرسبز باغوں اور خنوں ہیں۔ گھر کی

دکان گندہ گدائی رہتی

کے مال کتر فاکر چھوڑتے

چھوڑتے رکتی ہیں گریانی

بالوں کو وہ چوٹیوں میں

گوشت کھنڈوں کی مانند

پیر سے کے روز جیانی

شکائے رہتی ہیں۔ گھر

کے باہر وہ ایک گھیر دار

سایہ پہنچتی ہیں۔ جس کے

نیچے پانیامہ اور کدائی ہوتی

سے چہرے پر ایک نیچا

تھپ ڈالتی ہیں مگر

انکس کی رکتی ہیں۔

مصری عورت



مصری عورت کا چہرہ

بیوہ یا مطلقہ کی شادی سیدھے طریقہ میں ہو جاتی ہے۔ مگر کنواری عورت کی شادی
دو دفعہ ہوا کرتی ہے۔ کم سن لڑکیوں کی شادی والدین کر دیتے ہیں۔ بالغ لڑکیوں کی شادی
ان کی پسند پر منحصر ہے۔ لڑکا کو دامن کا نظارہ شادی کے بعد نصیب ہوتا ہے بیوہ



کنواری عورت کی شادی

اور مطلقہ کو کم جہیز ملتا ہے۔ مگر
کنواری کو زیادہ۔ شادی اس طرح
کی جاتی ہے کہ داما اور دامن کا
وکیل آئے سانسے بٹھتے ہیں۔
قبل اس کا سیدھا ہاتھ اپنے ہاتھ
میں پکڑ کر ایجاب و قبول کرتا ہے
اس کے ۱۰ یا ۱۵ دن بعد رخصت

ہوتی ہے۔ جس میں داما کو زور

پکڑے اور اسباب خانہ داری دامن کو دینا پڑتا ہے۔ جو دامن کو طلاق دینے پر
مل جاتا ہے۔ مصر میں شادی ہندوستان کی سی ہوتی ہے۔ مکان کی آرائش
و عورت اور وہ وہوم دھام کی برسات۔ رقص و سرود کئے جاتے ہیں۔ جب دامن
دما کے گھر میں جاتی ہے تو سر پر ایک دو شالہ اوڑھے ہوتی ہے دلہانہ دکھائی
میں کچھ دیتا ہے۔ اگر اسے دامن پسند آتی ہے تو رشتہ کی عورتوں کو بلا کر اپنی
سرسر اور خوشی بیان کرتا ہے۔ ورنہ ہفتہ عشرہ رکھ کر اسے طلاق دیدیتا ہے
عوام میں سچہ نہیں۔ مگر اوسط درجہ کے اور اشرافہ خوش حال لوگوں میں عورت کا
سخت پردہ کرایا جاتا ہے۔ عورتیں اولاد کی بڑی شیدا بنی ہوئی ہیں۔ ایک تو اسلئے
کہ باندھنے پر ان کو غم ہے۔ دوسرے اسلئے کہ اولاد والی کو طلاق نہیں دیا
جاتا۔ بچوں کو نظر بد سے بچانے کے لئے میلا کچیلار کھا جاتا اور تعویذ پہنائے جاتے
ہیں۔

مراکو کی عورت

مراکو میں عورتیں عوام و اشرافہ کی حسین ہوتی ہیں۔ ایک یا چاند۔ ایک کراچی

اور گھر کے باہر نصاب اور لکین بچا کرتے پھرتے ہیں۔ عورتیں کہہ دے گھاتی۔ اعضاء میں صفا اور
 ان کے ہونے میں سرور گاتی ہیں۔ عورت کی خوبصورتی اس کا فریبین ہے۔ عورت
 جس قدر زیادہ خوبصورت ہوگی اسی قدر زیادہ خوبصورت سمجھی جائیگی۔ عورت کی شکایت
 ہوتی ہے اس کے خوب کھدائی کی جاتی ہے تاکہ وہ جلد خوب ہو جائے اور زیادہ خوب
 لڑائی کا بہت دستور ہے۔ چار جم کا اور حصہ کھل جائے مگر نہ کھلے۔

چشم کی عورت

ایسی عورت کا رنگہ جھیل جھیل ہے۔ پیشانی بلند۔ ناک بڑی بڑی۔ بال
 چھوٹے۔ اور عورت کی ڈاڑھی کم ہوتی ہے۔ عورت کی عورت ہونے کے بعد گھر
 میں رہنے لگی جاتی ہے۔ شادی اس کے دان عورت کو ایک سو پست پر سوار کس کم
 رہا کہ گھر چلاوے اس کے اکثر عورتوں کو طلاق دیتی جاتی ہے۔ اس میں عورت
 اولاد میں اور بیوی میں شہدہ نصف تقسیم کر لے جاتی ہے۔ اس میں عورت
 میں مگر گھر کے ہونے اس کا درجہ کم ہو گیا۔ عورت اس میں اور عورتوں کے
 نام سے کہہ سکتے ہیں۔ ان کی عورتوں کے وقت اس عورت میں چھوٹے ہیں
 ایک عورت کو کہہ سکتے ہیں۔ تو وہ اس کے سارے گناہوں کا گوارہ سمجھا جاتا ہے
 اس میں عورتیں رہیں ہیں۔

ا۔ اس عورت کا اپنے وقت سے کھانا نہیں کھاتے۔ عورتیں نوالہ بنا کر ان کے
 منہ میں دیتی ہیں۔ ان کی شخص میں قدر زیادہ اس میں عورت کی قدر زیادہ اس میں
 کھانا کھاتا ہے۔ اس میں عورتیں ہیں جس قدر زیادہ چتر چتر کرتا ہے اسی
 زیادہ اس میں عورتیں ہیں۔ اس میں ایک شکل میں عورت ہے۔

”فقیر اور عورت کا نوالہ اور چتر چتر کھاتے ہیں۔“
 عورت میں عورت کا ایک عورت ہے۔ وہ اپنے اسٹے کان کی ٹوکاٹ
 اور عورت کی عورت کھاتی ہے۔ اور اس میں عورت کی عورت
 اور عورت کی عورت ہے۔

ا۔ عورت کی عورت ہے۔ اور عورت کی عورت ہے۔ اور عورت کی عورت ہے۔

دو چار ہیں۔ اگر لوگوں کا یہ خیال ہوتا ہے تو اُسے ایک کھڑکی میں اُس وقت تک رکھا جاتا ہے جب تک کہ ایک پر د اُس کے مُنہ سے برچھی کا پھل نہ لگائے پھر کھڑکی اُس کی آگے لے جاتا ہے۔ تنگ اور بہادر ہو جانے کی دلیل سمجھی جاتی ہے اُس وقت خستہ برچھی کا پھل خستہ لگنے والے کا بیچا یہ پتا کر کہنے کے بعد کہ اُس کے ارادہ اور لوگوں کے نہیں کرتی ہیں۔ اگر اُسے پکڑ لینی ہیں تو اُس سے کہتے ہیں کہ بطور نذرانہ کے لیتی ہیں۔ پچھ کا آٹھویں دن خستہ اور چالیسویں دن متبہ ہوتا

زومی غوربت

روئے اصل میں ترکوں کی اولاد
 پرستہ سی شہنشاہ کی نصیب یہ
 تھی کہ وہ بھلائی کی کوئی
 اختیار نہ کر سکے اور نہ ہی
 کارنگ و لکڑیوں کے
 خاکستری وایت ہونے
 سے بوسیاہ آکھیں
 اور تاک چھوٹی اور مرو
 کی پڑی اور گھنی اور می
 جوتی سپر - پروڈکٹ
 شین کس کا نیا لہجہ
 سینے گرمی ایک ترکہ
 یا جیتے شہنشاہ کی



19

کی دنیا پاک پختہ ہیں۔ اور انگریزوں کے ستے کپڑے پہنتے ہیں۔ اور ان کے لباس میں
 (جیسے فوجی لباس پہنتے ہیں۔ گرمی کے موسم میں کھلیں اور سردی کے موسم میں
 میں سنگ جاکڑوں میں سر و دل کا سلیاس۔ اور مردانہ ایک رومال باندھ کر ان کے
 لباس کے اوپر ایک گھٹنوں سے نیچے چھایا بھی گرمیوں میں پہنتے ہیں اور ان کے
 شادی کے سال کی عمر میں ہو جاتی ہے۔ غریب عورت کی خوبصورتی اور
 نہیں کرتے بلکہ مضبوطی اور توانائی کا۔ کیونکہ اس میں عورت کو بہت سی
 مزاحمت تاملے۔ کوسی زیادہ رشوت خور۔ ظالم و سخت گیر۔ اور دشمنی
 ملک میں خلیفہ وقت کا زور ہے۔ غریب لوگ بادشاہ کی عزت دیوتاؤں
 کی طرح کرتے ہیں۔ مگر خلیفہ اس کی جان بچاواں ہیں۔ وہی شراب
 تباہی اور چاکریت سے پیتے ہیں۔ چلو میں شکر نہیں ملتا ہے۔ بلکہ پھر
 کے ساتھ ٹھوڑی شکر چپا کر نگل جاتے ہیں وہ زہروں کی تصدیق کو سمجھتے
 ہیں۔

یونانی اور رومی عورت

یونان میں زیادہ تر عورتوں۔ تہذیب۔ بہادری اور قوت خاصہ میں
 آفاق تھا۔ اس کی گزشتہ شان و عظمت اور ترقی کا پتہ اُن کی یادگاروں
 سے ملتا ہے۔ یونانی دراز قد۔ چیم و مضبوط ہیں اُن کے چہرے گول آنکھیں
 نوزائی و دلیرانہ۔ ناک عقابی ہے۔ عورت اور مرد دونوں کا لباس یکساں ہوتا ہے
 عورتیں نہایت خوبصورت ہوتی ہیں۔ چہرے پر غارہ اور رنگ۔ اور آنکھوں
 میں سیاہی لگاتی ہیں۔ اُن کا لباس گھٹنوں سے نیچے کرتے۔ اس کے اوپر
 زرد و سرخ کی بھری کمر میں ٹپکا۔ حوسے۔ جوتے۔ اور چھوٹی سی ٹوپی اور
 رومال ہے وہ بالوں کی چوٹیاں بنا کر زلفوں کی شکل میں رکھتی ہیں۔ یونانی
 تعلیم اور ہندوستانیوں کا مانند ملازمت کے دلدادہ ہیں۔ یونان میں تعلیم
 سنت دی جاتی ہے۔

(دیکھو تصویر صفحہ ۱۲۱)

امریکی حکومت



امریکی حکومت

کاپی از کتاب تاریخ و جغرافیہ آمریکا

موسیٰ بنی اسرائیل کے
 عوام و فرائض - ہزاروں
 شہزادوں کی فوج اور



خود ساخت کا حال اور
 کی گذشتہ شان و
 عظمت وغیرہ کا
 حال ان کی یادگار
 سے محو ہو چکا ہے
 اٹا لیں ایک مکتبہ
 اور ایک صدری
 یا کوٹ - یا توں میں
 خراؤں - سرے
 ایک دھنشی ٹوپی
 ٹانگوں میں ٹپیان
 سارے زین بالیاں

پہنتے ہیں۔ عورتوں کا لباس ایک چھوٹی سی چادر اور بعض اوقات چھوٹے
 پر نقاب زد دوزی کی ایک صدری - اور اس کے نیچے ایک بٹی کا کوٹ -
 شانہ پر رومال - اور زیور پہنتی ہیں۔ یہ بیاہوں کو دلربا انداز سے گوندھتی اور
 بناتی ہیں۔ اٹا لیں۔ مویشی - نقاشی - اور زہ توری کے طرے شائق ہوتے
 اور اس میں بد طرے لکھتے اور اپنے بطن میں رکھتے ان کا رنگ خدا بھیج اور
 بال برابر ہوتے ہیں۔

پرتگالی اسپانی عورت

ان عورتوں کا رنگ کھلے بال سیاہ - انھیں نہایت ہر فکس نظر آتا
 تھا۔ ان کے اور ان کی اولاد نہایت شیریں ہوتی ہے۔ عورتوں کے منہ

چپکتی ہے۔ چال مستانہ ہوتی ہے۔ اور سر پر کوٹھا کر نشان دلبرانی کے ساتھ
چلتی ہیں۔ سر و لب لبادہ اس کے اوپر کریں ایک ٹکڑا اور سر پر ڈھلی پہنتے

ہسپانیائی عورت



ہیں۔ عورتوں کا لباس عموماً
سیاہ ہوتا ہے ایک گون جس
میں بھالائی ہوئی ہے۔ وہ
بالوں کو نہایت دھیر سیار
سے بنا کر چوڑا باندھتی ہیں اور
اور سر پر ٹوپی کی جگہ ایک کشتی
جھوٹی چادر ڈھنکے ہیں ہے
وہ کانٹے سے ٹانگ لیتی اور
شانوں پر ڈالے رہتے ہیں۔
سر عورت کے ساتھ ہیں ہر دم
ایک ہینکھا رہتا ہے کوئی عورت
اس کے بغیر باہر نہیں جاسکتی
شوئیں اکثر پردہ ہیں رہتی
ہیں۔ یہاں تک کہ ایک دوست
کو دوسرے کی بیوی اور بیٹی کو

مہینوں تک دیکھنے کو نہیں دیتی۔ سوز نہیں جھول اور ہلڈولہ جھولنے کی بڑی
شائق ہیں۔ اہل اسپین نقص و سرور کے دلدادہ ہیں اور ناپنے ہیں کھڑاں بجا
جاتے ہیں۔ جو بڑی کثرت سے کھیلے ہیں۔ اور شراب نوشی زور کے ساتھ
کی جاتی ہے۔ وہ بھاروں کی لڑائی زور اور شوق سے دیکھتے ہیں۔

مکسیکو اور برازیل کی عورت

مکسیکو کے باشندے اسپین اور اصلی باشندوں ٹولیٹکو توہ کی اولاد ہیں۔
ان کا جسم سڈول اور عورت دلکش ہوتی ہے۔ مرد ایک کشتی جو شہزادہ کا

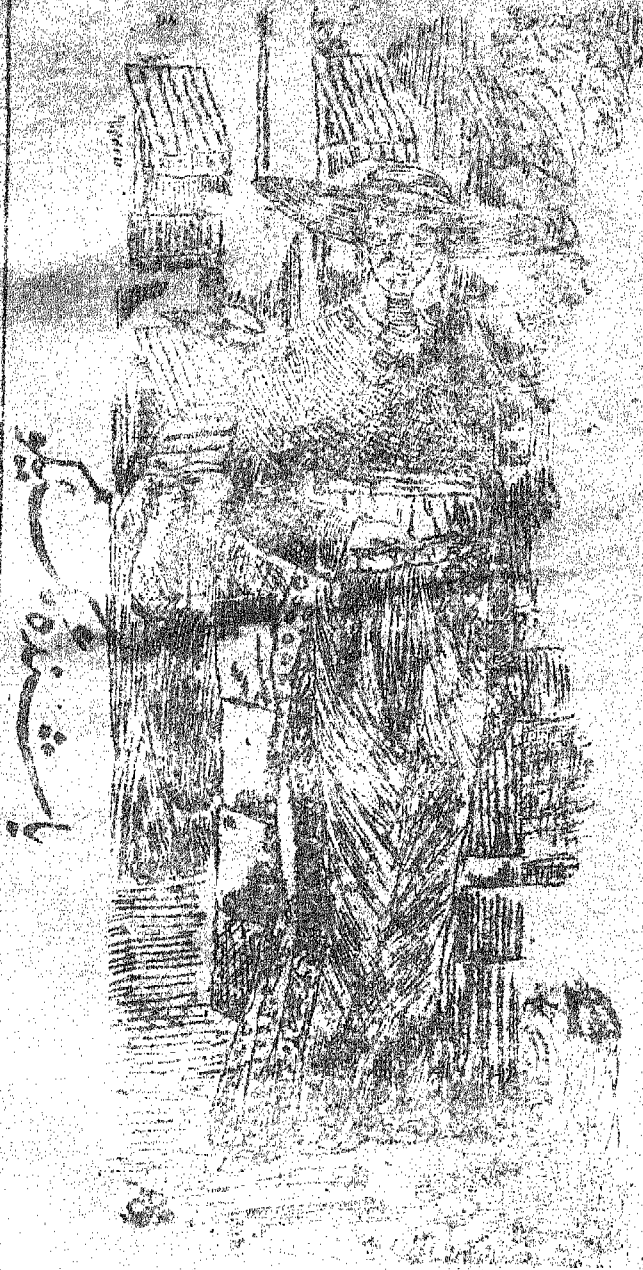
ایسی ہوتی ہے۔ کمزوریں ایک پڑکا۔ اور سر پر چھوٹے کی طرحی ٹوپی پہنتے ہیں۔
موت میں پیشی کوٹ پہنتی اور چادر اوڑھتی ہیں۔ اس ملک کے قدیم باشندہ انسان



بھول کی عورت - نوجوان لڑکی

ای قرانی پڑھنا اور اس کا گوشہ کہہ دیتے تھے۔ جلی اور باریل کے ساتھ

بھی امریکہ کے جدید باشندوں اور اسپین مالوں کی نسل سے ہیں۔ مگر وہ تو تواریک



یا
شہ

فرانس کی عورت

فرانسیسی مختلف اقوام کی نسل سے ہیں۔ ان کا رنگ انگریزوں سے سیاہ اور
سب سے زیادہ سے گریٹر کاسٹیلج کا ہے۔ وہ ہنس کھانا اور نوش مزاج ہوتے ہیں
روان کی ستارہ چال۔ دلفریبی کرتی ہے۔ خصوصاً عورتوں کی رفتار دل کو مال
کے لئے کافی ہے۔ فریج لکھنات کے ٹکڑے دلا دیں۔ کھانے سے
طوبہ بہت تھوڑی ہے۔

100-100000

62

2000

100

一、

[illegible]

293

دور نہیں ہیں۔ اعلیٰ ترین پستہ میں۔ روحانیت و رفعت میں یہ طوطا رکھتا

ہے۔ ہر شے کشیدہ تعلیمت
اور شکل و صورت میں حسین
ہوتے ہیں۔ سائے کا رنگ
سنت صاف۔ بال ملائم
اور حنائی رنگ کے۔ اور
آنکھیں نیلی ہوتی ہیں۔
موت میں ایک رنگین پیٹی
گوت بھی اونچا سایہ اور
ایک جاکٹ پہنتی ہیں۔



عزیز مانی رکھتی

اور گھروں میں ایک مال
باندھے رہتی ہیں۔ بعض
عزیزیں ٹولی لگاتی ہیں۔

بعض کھلے سر پہنتی ہیں اور بعض مخروطی والے تاج پہنتی ہیں۔ یہ لوگ
بڑے ہیں۔ عموماً یہاں استعمال کرتے ہیں۔ اور ایسی صفائی اور نوک ناست پر ختم
ہوتے ہیں۔ یہاں روٹی کی جگہ پرندوں کے کچے چھرتے پڑتے ہیں۔ اور یہ اکثر
کثرت سے پیتے ہیں۔ اور گائے کے بڑے بڑے تاج پہنتے ہیں۔

انگستان اور امریکہ کی صورت

ان دونوں ممالک۔ دو سرحد فیصلہ بانٹتے اور شانت فساد کے لوگ بڑے
ترقی کر رہے ہیں۔ اور جہاں کہیں اس قسم کی تعلیم پڑھائی جاتی ہے اور
ان کو سیکھنے کی سہولت ملتی ہے۔ وہاں کی حالت بہتر ہوتی ہے۔ اور ان کی
مردوں کی تعلیم بھی بہتر ہوتی ہے۔ اور ان کی حالت بہتر ہوتی ہے۔ اور ان کی
عورتوں کی حالت بہتر ہوتی ہے۔ اور ان کی حالت بہتر ہوتی ہے۔ اور ان کی
اور ان کی حالت بہتر ہوتی ہے۔ اور ان کی حالت بہتر ہوتی ہے۔ اور ان کی

کے مترتبہ کے شروع کے شائقین ہیں۔ اور ان کی اور سب شغلوں کے گم
 گشتے ہیں۔ بعض نے یہ ہیں اور تو ہاں سے دور ہے اس۔ لباس بہتر پوش
 اور صریح چست ہیں۔ ان میں غور کیا۔ لباس زیادہ اچھا
 ہے۔ یہ تو کتبہ میں ہے۔ بعض کے ہاتھ پر
 اور ان باتوں کے کرنے والے
 جاتی ہیں۔ مرد نہیں
 دیکھتے ہیں



اور اس امر پر کہ ان کے لباس میں کیا چیز ہے۔ جو کہ اس زمانہ میں ہے۔ اور
 سے ایک ہلکے اور سادہ رنگ کے۔ اور
 ان کے لباس میں اور وہ سب
 میں جو ہر دور میں
 ہے۔



یہ لباس اس قوم کی گرجیل
 ہے۔

مختلف ممالک کی عورتوں کی تصاویر



برازیل کی عورت



مشرقی کی عورت





بحران کاباسته







سفر فی افریقہ میں غلاموں کا کوچ کرنا





دریا کے تیل کی خوروں کا ناچ





قلمی باشد سر کلاه

قلمی باشد سر کلاه











8275



92.

DUE DATE

8 FEB 82

R30.09.05

URDU STACKS

30140

